22900- جسے لکھنا پڑھنا نہیں آتا وہ نماز کیسے ادا کرے ؟

سوال

ایک عورت لکھنا پڑھنا نہیں جانتی، وہ نماز ادا کرنے کے لیے کیا کرے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے آپ
کے علم میں ہونا چاہیے کہ یہ دین آسان ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"یقینا دین آسان ہے، اور جو کوئی
بھی دین پر سختی کر کے استطاعت سے زیادہ عبادات میں عمل کرنے کی کوشش کرے گا تو دین
اس پر پر مشقت ہوگی اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھے گا، چنانچہ درمیانی راہ اختیار
کرو، اور اطاعات میں صحیح اور درست کا قریب رہو، اور خوشخبریاں دو، اور صبح اور شام
اور رات کے کچھ حصہ میں چل کر مدد حاصل کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (39).

اگر انسان لکھ پڑھ نہ سکتا ہو تو اس
پر واجب ہے کہ وہ نماز میں پڑھی جانی والی اشیاء کی تعلیم حاصل کرے، اور نماز کی
کیفیت معلوم کرے، اس کا لکھا پڑھا ہوا نہ ہونا اس میں مانع نہیں ہے؛ کیونکہ یہ
معاملہ الحمد اللہ بہت آسان ہے.

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین
میں سے اکثر پڑھے لکھے نہ تھے لیکن اس کے باوجود وہ نماز ادا کرنے کی کیفیت اچھی
طرح جانتے تھے.

لیکن اگر کوئی قائل یہ کہے کہ :

ہو سکتا ہے یہ انسان ابھی نیا نیا
مسلمان ہوا ہو، اس لیے جب وہ نماز میں پڑھی جانی والا اشیاء اور اس کی کیفیت سیکھنا

چاہے تواس کے لیے اسے وقت درکار رہے، اوراسی طرح اگروہ سورۃ فاتحہ یاد کرنے سے
عاجزہوتووہ نمازکس طرح ادا کرے گا؟

اس کا جواب یہ ہے :

وہ نمازادا کرے، اورجب قرآت کرنی
ہوتووہاں سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر، لاالہ الااللہ، پڑھ لے.

اس کی دلیل مندرج ذیل صحیح حدیث ہے :

رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالی عنہ
مسیئ الصلاۃ یعنی جوشخص صحیح طریقہ سے نمازادانہیں کررہاتھا والی حدیث میں ہے
بیان کرتے ہیں کہ اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اگرآپ کوکچھ قرآن یادہوتووہ
پڑھو، وگرنہ الحمدللہ، اللہ اکبر، اورلاالہ الااللہ کہو"

سنن ترمذی حدیث نمبر (302) امام
ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، سنن ابوداود حدیث نمبر (858) علامہ البانی رحمہ اللہ
تعالی نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (767) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ تعالی اعلم.

مزید تفصیل کے لیے آپ سبل السلام (1
/255–256) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.